© rasailojaraid.com

ادارہ

اخبارالاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

قانون توہین (ﷺ) کو غیر مؤثر کرنے کی سازشیں کرنے والے خود غیر مؤثر ہو جائیں گے

حکمران ناعاقبت اندیش ہیں اور صریحاً غداری کے مرتکب ہو رہے ہیں

غلام احمد قادیانی کی تعلیمات بذات خود توہین رسالت ﷺ کے مترادف ہیں

مرکزِ احرار لاہور میں ''تحفظ ناموسِ رسالت کانفرنس'' سے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور دیگر مقررین کا خطاب

لاہور (۶ رجون) مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کانفرنس نے قانون توہین رسالت (ﷺ) حدود آرڈیننس امتناع قادیانیت آرڈی نینس سمیت اسلامی دفعات پر نظر ثانی اور اسلامی قوانین کو غیر مؤثر کرنے کی حکومتی کوششوں کے خلاف ہر سطح پر مخالفت اور عوام میں بیداری پیدا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مقررین نے کہا ہے کہ یہ سب کچھ امریکہ اور مغربی ممالک کے دباؤ پر ہو رہا ہے اور قادیانیوں کے بارے میں قوانین کو سبوتاژ کرنے کی گھناؤنی سازش ہو رہی ہے۔ قادیانی سرگرمیاں ماضی کے مقابلے میں خطرناک حد تک بڑھ چکی ہیں۔ مرکز احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقد ہونے والی کانفرنس سے مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، جسٹس (ر) میاں نذیر اختر، جمعیت اتحاد العلماء کے صدر مولانا عبدالمالک ایم این اے، نذیر احمد غازی ایڈووکیٹ، ظفر اقبال گوندل ایڈووکیٹ، مفتی عاشق حسین، سید محمد کفیل بخاری، سلمان گیلانی، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار، ظفر اقبال ایڈووکیٹ، علامہ ممتاز اعوان اور دیگر مقررین نے خطاب کیا جبکہ جامعہ اشرفیہ کے مفتی حمید اللہ جان، متحدہ مجلس عمل پنجاب کے صدر حافظ محمد ادریس، چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا سیف الدین سیف بھی سٹیج پر موجود تھے جو بارش کی وجہ سے خطاب نہ کر سکے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ قانون توہین رسالت (ﷺ) کو بدلنے اور اس کو غیر مؤثر کرنے کی کوشش اور سازشیں کرنے والے خود غیر مؤثر ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا ایسی ترامیم اور جائزے کفر و گمراہی کے راستے ہیں جن کو ہم اپنے خون سے مسدود کر دیں گے۔ ہم اپنا سب کچھ قربان کر کے ہر ممکن رکاوٹ ڈالیں گے اور اپنے اکابر کی روایات کو زندہ رکھیں گے۔ جسٹس (ر) میاں نذیر اختر نے کہا کہ عشقِ مصطفیٰ ﷺ کے بغیر توحید کی منزل نہیں مل سکتی ذرا برابر بھی سرکار دو عالم ﷺ کی توہین برداشت نہیں کی جا سکتی۔ اس عقیدے کو قانون کی شکل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دی گئی تو عالم کفر چیخ اٹھا کہ اس جرم کی سزائے موت کیوں ہے؟ ہر حکومت پر دباؤ بڑھایا گیا تو مسلمانوں نے جذبہ ایمانی اور غیرت کا مظاہرہ کیا' جانیں دے دیں لیکن قانون ختم نہ ہونے دیا۔ اب بھی ان شاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جھکتے رہے لیکن قوم اس مسئلہ پر کبھی بھی نہیں جھکے گی۔ اس سازش کے پیچھے ختم نبوت کے غدار قادیانی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کاغذ سے قانون ہٹا دیا جائے تو عدالت سزا نہیں دے گی تو پھر غازی علم الدین شہید کا کردار زندہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس احوال سے حکومتی سطح پر جو کچھ کیا جا رہا ہے' وہ خلاف حقیقت ہے قانون کی تشریح عدلیہ کرتی ہے۔ غلام احمد قادیانی کی تعلیمات بذات خود توہین رسالت ﷺ کے مترادف ہیں لیکن ساری کاوش قادیانیوں کو بچانے کے لیے کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو اس قانون میں تبدیلی چاہتے ہیں' وہ آگ سے کھیلنا چاہتے ہیں۔ مولانا عبدالمالک نے کہا کہ اس مسئلہ پر پوری امت کا ایک ہی مؤقف ہے۔ قوم اس مسئلہ سے غداری کرنے والے حکمرانوں کو برداشت نہیں کرے گی۔ یہ مسئلہ کسی ایک طبقے یا جماعت کا نہیں بلکہ محسن انسانیت ﷺ کی ناموس کا ہے جس پر کسی مصلحت کا شکار نہیں ہوا جاسکتا۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ وقت کا ابولہب اپنے انجام بد کو ضرور پہنچے گا۔ اس مسئلہ پر قوم قربانی وایثار کی لازوال داستان رکھتی ہے اور اس داستان کو دہرانا اپنے ایمان کی علامت سمجھتی ہے۔ سابق اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نذیر احمد غازی ایڈووکیٹ نے کہا کہ چودہ صدیوں سے ناموس محمد ﷺ کا دفاع خون سے کیا گیا ہے جو بدبخت اس قانون کو چھیڑے گا وہ بدبختی کی علامت اور نشانِ عبرت بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ دنوں میں ضمیر فروشوں کی منڈی لگنے والی ہے جو درحقیقت سوداگر اور بے غیرت ہوں گے مگر ہمیں تو اپنے مقصدِ حیات کے لیے آگے بڑھنا ہے۔ ظفر اقبال گوندل ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے کہا کہ مجلس احرار نے ختم نبوت کے سلسلہ میں جو کارنامے انجام دیئے اس کی نظیر نہیں ملتی۔ ہماری بقاء کا راز اس میں مضمر ہے کہ ہم ختم نبوت کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قانون کے غلط استعمال کا موہوم سہارا لے کر حکومت کی طرف سے جو کچھ کہا جا رہا ہے' وہ بدنیتی پر مبنی ہے اور اگر قانون کے غلط استعمال کا مسئلہ ہے تو پھر باقی قوانین کا غلط استعمال بھی ہو رہا ہے اور اگر یہ منطق صحیح ہے تو پھر تمام قوانین ہی ختم ہونے چاہئیں۔ مفتی عاشق حسین نے کہا کہ حکمران ناعاقبت اندیش ہیں اور صریحاً غداری کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

کانفرنس میں اسلامی نظریاتی کونسل کے کردار کو غیر مؤثر کرنے پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ تمام مکاتب فکر کے جید علماء کرام اور ماہرین پر مشتمل ارکان حسبِ ضابطہ مقرر کیے جائیں اور ان کو آزادانہ ماحول میں کام کرنے کا موقع دیا جائے۔ ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کرنے کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے، قادیانیوں سمیت تمام غیر مسلم اقلیتوں کے شناختی کارڈز کا رنگ الگ کیا جائے اور شناختی کارڈز میں مذہب کا خانہ شامل کیا جائے۔ ایک اور قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ مسلم وغیر مسلم دیگر اوقاف کی طرح قادیانی اوقاف کو بھی سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ ایک قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر (ربوہ) کے مکینوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کانفرنس میں کہا گیا کہ انسانی حقوق اور دیگر حوالوں سے کام کرنے والی این جی اوز غیر ملکی سرمائے اور غیر ملکی ایجنڈے پر کام کررہی ہیں لیکن جو ملک میں خاص طور پر نوجوان نسل کو دین سے دور اور ملک سے بے گانہ کرنے کی خطرناک سازش ہے حکومت ایسی تنظیموں اور سرگرمیوں کی سرپرستی کرکے ملک کے اساسی نظریے سے غداری کی مرتکب ہورہی ہے۔ لہٰذا حکومت اس کی سرپرستی کی بجائے ان پر پابندی عائد کرے اور صحیح کام کرنے والی این جی اوز کو مواقع فراہم کرے۔ کانفرنس میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو سردخانے میں ڈالنے کی بجائے حسب قانون عملی جامہ پہنایا جائے اور مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔

☆......☆......☆

ٹوبہ ٹیک سنگھ (۱۸رجون) حکومت قانون توہین رسالت (ﷺ) اور حدود آرڈی نینس کو چھوڑ کر قہر خداوندی کو دعوت نہ دے۔ انسان کا بنایا ہوا قانون انسان بدل سکتا ہے، اللہ کے قانون اور احکام اسلام کو انسان تبدیل نہیں کرسکتا۔ سینٹ، اسمبلی، صدر اور وزیراعظم اللہ تعالیٰ کے قوانین کو نہیں بدل سکتے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے مسجد معاویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں موجود علماء کرام کو آئین کی اسلامی دفعات کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ القاعدہ کا جواز بنا کروانا آپریشن ملک کی سلامتی کے خلاف امریکی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر قبائل مجاہدین کی حفاظت کریں تو مجرم ٹھہریں اور اگر پاک فوج امریکیوں کی حفاظت کرے گی تو کیا یہ جرم نہیں؟

قادیانیوں کی شرانگیز سرگرمیوں کے خلاف اسمبلی میں آواز اٹھاؤں گا: شاہ غلام قادر

راولپنڈی (نوائے وقت رپورٹ) آزاد کشمیر کے سابق وزیر اور مسلم کانفرنس کے سیکرٹری جنرل شاہ غلام قادر نے کہا ہے کہ میں قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے دوران ضلع کوٹلی بالخصوص تتہ پانی، گوئی، کوٹلی میں قادیانیوں کی شرانگیز سرگرمیوں کے بارے میں آواز اٹھاؤں گا۔ شاہ غلام قادر کے دورہ تتہ پانی اور سیہڑہ کے دوران مسلم کانفرنس کے سرگرم کارکن سردار وقار نے انہیں بتایا کہ تتہ پانی، گوئی، کوٹلی شہر میں قادیانی بلا روک ٹوک اپنی شرانگیز سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وہ سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ قادیانیوں نے اپنی عبادت گاہوں کو مساجد کی شکل دے رکھی ہے اور وہ لاؤڈ سپیکر پر ''اذان'' دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ قادیانیوں نے ووٹر لسٹوں میں مسلمانوں کے طور پر ناموں کا اندراج کرا رکھا ہے اور وہ اس بنیاد پر سرکاری ملازمتیں بھی حاصل کر لیتے ہیں۔

(مطبوعہ: ''نوائے وقت'' ملتان۔ ۲۱رجون ۲۰۰۴ء)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اخبارالاحرار

مجلس احرار ہند کی سرگرمیاں

قادیانی اسلام اور وطن کے غدار ہیں، ان کے ناپاک عزائم کامیاب نہیں ہونے دیں گے

پٹیالہ میں منعقدہ جلسۂ سیرت النبی سے امیر احرار ہند مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی کا خطاب

پٹیالہ (الاحرار) بنک کالونی کی مسجد کے قریب واقع بابا زید پبلک سکول کے وسیع گراؤنڈ میں مجلس احرار پنجاب کے رہنما اور پٹیالہ کے معروف مسلم لیڈر عبدالرحیم کی جانب سے عظیم الشان جلسۂ سیرت النبی ﷺ، امیر احرار ہند حضرت مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی شاہی امام لدھیانہ کی صدارت میں منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں پٹیالہ اور اس کے گردونواح کے مسلمان موجود تھے۔

خطاب کرتے ہوئے امیر احرار نے کہا کہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے اسلام کی شکل میں انسانیت کو ایک مکمل نظامِ حیات عطا فرمایا ہے۔ جس پر عمل پیرا ہو کر ہی دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے، پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے دنیا سے ظلم اور تشدد کو ختم کیا اور امن و پیار کے پیغام کو عام فرمایا، امیر احرار نے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ آخری رسول ہیں اور اس فیصلے کو دنیا کی کوئی طاقت تبدیل نہیں کر سکتی۔

امیر احرار نے قادیانی فتنہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی مذہب اسلام اور وطن عزیز کے غدار ہیں ان کے ناپاک عزائم کو احرار کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کے جھوٹے نبی مرزا غلام قادیانی نے انگریز کی شہہ پر مسلمانوں کو کمزور اور ہندوستان کو انگریز کی غلامی میں طویل عرصہ تک رکھنے کے سازش کے تحت جھوٹی نبوت کا دعویٰ کیا، مرزا نے وطن عزیز کے ساتھ غداری کرتے ہوئے انگریز حکومت کے حق میں بے شمار کتابیں لکھیں مجاہدین آزادی کی مخبریاں کیں اور انگریز حکومت کو صحیح بتایا۔

امیر احرار نے کہا کہ مرزا غلام قادیانی انگریزی شہہ پر دین اسلام اور وطن سے غداری نہ کرتا تو بھارت ۵۰ سال پہلے ہی آزاد ہو جاتا اور آج ملک کی صورت حال ایک جدید ترقی یافتہ دیش کی طرح ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ ہر مسلمان کا بنیادی عقیدہ ہے۔ اس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔

امیر احرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی نے کہا کہ قادیانیت کی تبلیغ صرف دولت کے بل پر ہو رہی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہےان کے تنخواہ دار ملازم ہی عوام کو گمراہ کرنے کا کام کرتے ہیں۔امیر احرار نے کہا کہ ہمیں حضور نبی کریم ﷺ کے تاج نبوت کی عظمت اور عقیدہ ختم نبوت کے متعلق ملک بھر کے ہر گاؤں کے افراد کو آگاہ کرنا ہے اور اپنے ہم وطن غیر مسلم اقوام کو بھی یہ بتانا ہے کہ قادیانی دین اسلام کے ساتھ ساتھ وطن عزیز کے بھی غدار ہیں۔

پنجاب میں کانگرس کو شکست کی وجہ؟

لدھیانہ (الاحرار) ایک اہم سوال یہ ہے کہ ملک بھر میں جہاں فرقہ پرست عناصر شکست سے دوچار ہوئے ،وہیں پنجاب میں ۱۳ میں سے ۱۰ جگہ پر کانگریس کو شکست کیوں ہوئی؟ اس ضمن میں سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ پنجاب کی صوبائی کانگریس سرکار نے لگا تار تمام اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو نظر انداز کیا اور مسلمانوں کے کٹر مخالف منکرین ختم نبوت قادیانیوں کی کھلی مدد کی ہے' جس کی وجہ سے پنجاب بھر کے ۲۰ لاکھ مسلمانوں نے صوبائی کانگریس حکومت کو اس الیکشن میں ''کرارا'' جھٹکا دے کر یہ پیغام دیا ہے کہ اگر مسلمانوں کو یونہی نظر انداز کیا گیا۔مسلمانوں کے دشمن اور دیش کے غدار قادیانیوں کی حمایت جاری رکھی گئی تو آنے والے اسمبلی الیکشن میں نتائج مزید صوبائی کانگریس کے خلاف ہوں گے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اب یہ صوبائی کانگریس کمیٹی کو سوچنا ہے کہ اسے مسلم مسائل حل کرنے میں' قادیانیوں کو صرف کل تین ہزار ووٹ چاہئیں یا کہ پنجاب کے مسلمانوں کی ۲۰ لاکھ بیلنس ووٹ جوان کو اقتدار سے محروم کرسکتی ہے۔حکومت پنجاب کا ایک وزیر کھل کر قادیانیوں کی اسلام مخالف سرگرمیوں میں ان کی حمایت کررہا ہے۔نیز مبصرین کے مطابق پنجاب کانگریس اندرونی خلفشار سے بھی دوچار ہے۔

مرحبا رضا کارانِ مجلس احرار مرحبا

لدھیانہ (الاحرار) الیکشن کے دوران مجلس احرار کی تحریک عقیدہ ختم نبوت کی کامیابی اور قادیانیوں کے سیاسی حامیوں کو شکست سے دوچار کرنے میں سب سے اہم کردار ادا کرنے والے مجلس احرار کے رضا کاروں کو شاباش دیتے ہوئے امیر احرار مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی صاحب نے کہا کہ احرار کی تحریک عقیدہ ختم نبوت کو کامیاب کرنے کے لیے سرگرم رہے۔تمام احرار نوجوانوں اور بزرگوں کو ہم خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

امیر احرار نے کہا کہ وہ خود بھی احرار کے ادنیٰ رضا کار ہیں۔اللہ تبارک وتعالیٰ نے رضا کارانِ احرار کو وہ خوبی عطا فرمائی ہے کہ جس جانب جاتے ہیں' کامیابی حاصل ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ عشق نبی ﷺ میں اپنے ذاتی ضروری کاموں کو چھوڑ کر خدمت دین کرنے والے مجلس احرار کے تمام احباب صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کام کررہے ہیں۔بے شک ان عاشقانِ رسول ﷺ کے لیے مرحبا رضا کارانِ احرار مرحبا کے کلمات زبان سے نکلتے ہیں۔

© rasailojaraid.com